الامام العام شیخ الاسلام ابی یعلی کی شہرۂ آفاق کتاب مسند ابی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج

مُسنَدُ ابو یعلی الموصلیؒ

1

مصنف:

الامام العام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

الامام الہام شیخ الاسلام أبی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مسند أبی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

مُسند أبی یعلی الموصلیؒ

جلد اوّل

مصنف:

الامام الہام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنة ۳۰۷ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

مُسنَد أبي يعلى الموصلی

مصنف:
الامام العام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

جلد اوّل

باراول	ستمبر 2016
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق	النافع گرافکس
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

أَنَّ عَلِيًّا أَتَاهُ بِدِينَارٍ وَجَدَهُ فِي السُّوقِ، فَقَالَ: عَرِّفْهُ ثَلَاثًا، فَلَمْ يَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهُ، فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ: كُلْهُ، أَوْ شَأْنُكَ بِهِ، فَابْتَاعَ مِنْهُ بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ شَعِيرًا، وَبِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ تَمْرًا، وَابْتَاعَ بِدِرْهَمٍ لَحْمًا، وَبِدِرْهَمٍ زَيْتًا، وَفَضَلَ عِنْدَهُ دِرْهَمٌ، - وَكَانَ الصَّرْفُ أَحَدَ عَشَرَ بِدِينَارٍ - حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ جَاءَ صَاحِبُهُ فَعَرَفَهُ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَكْلِهِ، فَانْطَلَقَ صَاحِبُهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ كُلَّهُ، فَقَالَ لِعَلِيٍّ: رُدَّهُ عَلَى الرَّجُلِ، فَقَالَ: قَدْ أَكَلْتُهُ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ جَاءَنَا شَيْءٌ أَدَّيْنَاهُ إِلَيْكَ

اس معاملہ کی خبر دی، آپ ﷺ نے فرمایا: خود اس کو کھا لو یا کسی اور کام میں استعمال کرلو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے تین درہم کے جو خریدے اور تین درہم کے بدلے کھجوریں خریدلیں' ایک درہم کا گوشت اور ایک درہم کا زیتون، ایک درہم بچ گیا' صرف گیارہ دینار کا تھا یہاں تک کہ وہ آدمی آ گیا جو مالک تھا۔ اس کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا کہ کھا لو، وہ مالک حضور ﷺ کے پاس چلا گیا۔ یہ ساری بات بتائی۔ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اس آدمی کو واپس کردو۔ عرض کی: میں نے اس کو کھا لیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر ہمارے پاس کوئی شے آئی ہم اس کو واپس کردیں گے۔

1069 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَ الدَّجَّالَ قَوْمَهُ، وَإِنِّي أُنْذِرُكُمُوهُ، إِنَّهُ أَعْوَرُ ذُو حَدَقَةٍ جَاحِظَةٍ، وَلَا يَخْفَى كَأَنَّهَا نُخَاعَةٌ فِي جَنْبِ جِدَارٍ، وَعَيْنُهُ الْيُسْرَى كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ، وَمَعَهُ مِثْلُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، فَجَنَّتُهُ غَيْنٌ ذَاتُ دُخَانٍ، وَنَارُهُ رَوْضَةٌ خَضْرَاءُ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ رَجُلَانِ يُنْذِرَانِ أَهْلَ الْقُرَى، كُلَّمَا خَرَجَا مِنْ قَرْيَةٍ دَخَلَ أَوَائِلُهُمْ، فَيُسَلَّطُ عَلَى رَجُلٍ لَا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی نبی علیہ السلام ایسا نہیں گزرا جس نے اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا نہ ہو میں بھی تم کو اس سے ڈراتا ہوں، وہ ایک آنکھ سے کانا ہوگا' وہ اُبھری ہوئی کالی سیاہ آنکھ والا ہوگا' کسی پر پوشیدہ نہیں ہوگا' ایسے محسوس ہوگا جس طرح دیوار کی ایک تھوک ہے' اس کی بائیں آنکھ ایسے ہوگی گویا چمکتا ہوا ستارہ' اس کے ساتھ جنت اور دوزخ بھی ہوگی' اس کی حقیقت چمکتا ہوا دھواں ہوگا اس کی آگ کی حقیقت سرسبز باغ ہوگا' اس کے آگے دو آدمی ہوں گے' وہ دونوں بستی والوں کو ڈرا رہے ہوں گے' جب وہ دونوں بستی سے نکلیں گے تو اس کے

1069- عزاه الهيثمي الى المصنف والبزار في مجمع الزوائد' باب: ما جاء في الدجال .

يُسَلَّطُ عَلَى غَيْرِهِ فَيَذْبَحُهُ ثُمَّ يَضْرِبُهُ بِعَصَاهُ، ثُمَّ يَقُولُ: قُمْ، فَيَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: كَيْفَ تَرَوْنَ، أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ فَيَشْهَدُونَ لَهُ بِالشِّرْكِ، فَيَقُولُ الرَّجُلُ الْمَذْبُوحُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ هَذَا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ الَّذِي أَنْذَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَعُودُ أَيْضًا فَيَذْبَحُهُ، ثُمَّ يَضْرِبُهُ بِعَصَاهُ، فَيَقُولُ لَهُ: قُمْ، فَيَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: كَيْفَ تَرَوْنَ، أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ فَيَشْهَدُونَ لَهُ بِالشِّرْكِ، فَيَقُولُ الْمَذْبُوحُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، هَا إِنَّ هَذَا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ الَّذِي أَنْذَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا زَادَنِي هَذَا فِيكَ إِلَّا بَصِيرَةً، وَيَعُودُ فَيَذْبَحُهُ الثَّالِثَةَ، فَيَضْرِبُهُ بِعَصَاهُ، فَيَقُولُ: قُمْ، فَيَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: كَيْفَ تَرَوْنَ، أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ فَيَشْهَدُونَ لَهُ بِالشِّرْكِ، فَيَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ هَذَا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ الَّذِي أَنْذَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا زَادَنِي هَذَا فِيكَ إِلَّا بَصِيرَةً، ثُمَّ يَعُودُ فَيَذْبَحُهُ الرَّابِعَةَ فَيَضْرِبُ اللَّهُ عَلَى حَلْقِهِ بِصَفْحَةِ نُحَاسٍ فَلَا يَسْتَطِيعُ ذَبْحَهُ-" قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَوَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ النُّحَاسَ إِلَّا يَوْمَئِذٍ- قَالَ: فَيَغْرِسُ النَّاسُ بَعْدَ ذَلِكَ وَيَزْرَعُونَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: كُنَّا نَرَى ذَلِكَ الرَّجُلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لِمَا نَعْلَمُ مِنْ قُوَّتِهِ وَجَلَدِهِ

گروہ کے پہلے لوگ داخل ہوں گے' وہ ایک آدمی پر مسلط ہوگا اس کے علاوہ کسی پر مسلط نہیں ہوگا' وہ اس کو ذبح کرے گا' پھر اس کو اپنے عصا کے ساتھ مارے گا' پھر وہ کہے گا: اُٹھ! وہ اپنے ساتھیوں سے کہے گا: تم کیسے دیکھتے ہو! کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ اس کے لیے شرک کی گواہی دیں گے' وہ ذبح شدہ آدمی کہے گا: اے لوگو! یہ مسیح دجال ہے' یہ وہی ہے جس کے متعلق ہم کو حضور ﷺ نے ڈرایا ہے' وہ اس کی طرف لوٹیں گے' وہ اس کو ذبح کریں گے' پھر اس کو عصا کے ساتھ ماریں گے' وہ اس کو کہے گا: اُٹھ! وہ اپنے ساتھیوں سے کہے گا: کیا تم دیکھتے ہو کہ میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ اس کیلئے شرک کی گواہی دیں گے' وہ ذبح شدہ آدمی کہے گا: اے لوگو! یہ مسیح دجال ہے جس کے متعلق ہم کو حضور ﷺ نے ڈرایا ہے' اس نے میری بصیرت میں اضافہ کیا ہے' ایک اور مرتبہ وہ آدمی آئے گا' وہ تیسری بار اس کو ذبح کرے گا' وہ اس کو اپنے عصا کے ساتھ مارے گا' وہ کہے گا: اُٹھ! وہ اپنے ساتھیوں سے کہے گا: تم کیا دیکھتے ہو کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ اُن کو شرک کی گواہی دلا دے گا' وہ کہے گا: اے لوگو! وہ مسیح دجال ہے جس کے متعلق ہم کو حضور ﷺ نے ڈرایا ہے' میری بصیرت میں ہی اضافہ ہوا ہے۔ پھر ایک بار لوٹ کر آئے گا' چوتھی بار اس کو ذبح کرے گا' اس کے بعد اللہ عزوجل اس کے حلق پر تانبہ مارے گا' اس کے بعد وہ اس کو ذبح کی طاقت نہیں رکھے گا۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں: اللہ کی قسم!

میں نے نحاس نہیں دیکھا مگر اس دن۔ فرمایا: لوگ اس کے بعد اس کو گاڑیں گے اور کھیتی باڑی کریں گے۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں: ہم خیال کرتے ہیں کہ وہ آدمی عمر بن خطاب ہوگا کیونکہ ہم اس کی قوت اور طاقت جانتے ہیں۔

1070 - قَرَأْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ الطَّحَّانِ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: هُوَ مَا قَرَأْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: " لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ) (الاسراء: 26) دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ وَأَعْطَاهَا فَدَكَ"

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ قریبی رشتہ دار کو اس کا حق دو۔ حضور ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلوایا اور ان کو باغ فدک دیا۔

1071 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ يَلْتَمِسُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، ثُمَّ أَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَنُقِضَ، ثُمَّ بُيِّنَتْ لَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، فَأَمَرَ بِهِ فَأُعِيدَ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ: إِنَّهَا بُيِّنَتْ لَيْلَةُ الْقَدْرِ، وَإِنِّي خَرَجْتُ لِأُبَيِّنَهَا لَكُمْ، فَتَلَاحَى رَجُلَانِ فَنُسِّيتُهَا، فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے رمضان کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف کیا پھر لیلۃ القدر تلاش کرنے لگے پھر بناء کا حکم دیا' اس کو ختم دیا گیا' پھر اس کو بیان کیا گیا' آخری عشرہ میں آپ نے اس کا حکم دیا' اس کو لوٹایا گیا' آپ ہماری طرف نکلے' فرمایا: لیلۃ القدر کو واضح کر دیا گیا تھا' میں نکلا تا کہ تمہارے لیے بیان کروں تو دو آدمی جھگڑ رہے تھے تو یہ مجھے بھلا دی گئی' تو اب لیلۃ القدر تلاش کرو: پانچ'

1070- عزاه الهيثمى الى الطبرانى فى مجمع الزوائد' باب: سورة الأسراء .

1071- أخرجه البخارى' باب: التماس ليلة القدر فى السبع الأواخر' وفى فضل ليلة القدر باب: تحرى ليلة القدر فى الوتر من العشر الأواخر' وفى الاعتكاف باب: الاعتكاف فى العشر الأواخر' والبخارى فى الأذان . ومسلم فى الصيام' باب: فضل ليلة القدر والحث على طلبها . وأحمد جلد 3 صفحه 94,74,60,24,10,7 . والنسائى فى السهو' باب: ترك مسح الجبهة بعد التسليم . وأبو داؤد فى الصلاة' باب: فيمن قال ليلة احدى وعشرين . وابن ماجه فى الصيام' باب: فى ليلة القدر . ومالك فى الاعتكاف' باب: ما جاء فى ليلة القدر .